The Dawood Foundation

Chief Minister Sindh Syed Murad Ali Shah Visits TDF's MagnifiScience Centre and Inaugurates "Lost Cities of the Indus Delta" Exhibition

Karachi, 7 December 2025. The Dawood Foundation (TDF) welcomed the Chief Minister of Sindh, Syed Murad Ali Shah, to the TDF's MagnifiScience Centre (MSC) today, where he exclusively inaugurated the Centre's new exhibition, *Lost Cities of the Indus Delta*. The visit coincided with Sindhi Cultural Day, highlighting the province's cultural heritage and the importance of integrating local identity into learning environments. The Chief Minister was received by TDF Chairman Hussain Dawood and Vice Chair Sabrina Dawood.

The visit reaffirmed the provincial government's support for accessible science education and cultural preservation. MSC demonstrated how science, storytelling, and community engagement can work together to inspire curiosity, strengthen cultural pride, and promote lifelong learning.

During the tour, the Chief Minister Shah explored MSC's hands-on exhibits, interactive experiments, and immersive educational programmes. He commended MSC's approach to science education, noting its accessibility, strong local relevance, and role as one of Karachi's most important spaces for informal learning. By making science tangible and engaging, MSC bridges the gap between classroom teaching and real-world understanding.
Chairman Hussain Dawood stated, "Science must be experienced, not memorised. MSC provides that opportunity, a space where learning, discovery, and heritage intersect."

Vice Chair Sabrina Dawood added, "Karachi needed a place where children and families could engage with science in meaningful and enjoyable ways. MSC not only offers that experience but does so while staying connected to our cultural roots."

Inauguration of "Lost Cities of the Indus Delta"

As part of the visit, the Chief Minister inaugurated Lost Cities of the Indus Delta. Developed with MaritimEA Research under the Digital Heritage Trails Project, the exhibition is supported by the Cultural Protection Fund, led by the British Council in partnership with the UK's Department of Culture, Media, and Sport (DCMS). Chairman Hussain Dawood thanked UK's Deputy High Commissioner, DHC Lance Domm, for the UK's support for this exhibition and expressed his pleasure at being part of today's launch.

The exhibition takes visitors on an immersive journey through ancient settlements of Sindh, including Banbhore, Ratukot, Jam Jaskar Goth, Ranokot, and Lahiri Bandar. Through excavation simulations, artifact restoration activities, interactive storytelling, and VR experiences, visitors explore archaeology, coastal ecology, climate vulnerability, and the broader cultural history of the Indus Delta. It highlights Sindh's legacy as a centre of ancient innovation, craftsmanship, and coastal civilization, while raising awareness about the importance of safeguarding these sites for future generations.

Cultural and Educational Impact

Exhibitions like *Lost Cities of the Indus Delta* help communities reconnect with the achievements of their ancestors while reinforcing the relevance of cultural and historical identity. By presenting archaeology alongside scientific themes, including environmental change, costal dynamics, and material science, the exhibition demonstrates how local knowledge and scientific understanding complement one another.
These experiences show visitors that the ingenuity of ancient communities remains deeply relevant to the challenges Sindh faces today.

Science, Heritage & the Future

The Chief Minister's visit underscores MSC's mission to demonstrate the essential links between science and culture. On a day celebrating Sindhi identity, the MagnifiScience Centre showcased how hands-on learning and cultural heritage can inspire curiosity, pride, and awareness. MSC continues to support Karachi's communities by providing a dynamic platform where scientific exploration and local culture come together, equipping visitors with the understanding and skills needed for the future.

وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا ٹی ڈی ایف میگنفی سائنس سینٹر کا دورہ اور نمائش "دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے گم گشتہ شہر " کا افتتاح

کراچی، 7 دسمبر 2025: دی داؤد فاؤنڈیشن (ٹی ڈی ایف) نے آج ٹی ڈی ایف میگنفی سائنس سینٹر (ایم ایس سی) میں وزیر اعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ کا خیرمقدم کیا، جہاں انھوں نے سینٹر کی نئی نمائش " دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے گم گشتہ شہر " (Lost Cities of the Indus Delta)کا خصوصی افتتاح کیا۔ یہ دورہ سندھی ثقافت کے دن (Sindhi Cultural Day) کے موقع پر ہوا، جو صوبے کے ثقافتی ورثے اور علمی ماحول میں مقامی شناخت کو ضم کرنے کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ کا استقبال ٹی ڈی ایف کے چیئرمین حسین داؤد اور وائس چیئر سبرینا داؤد نے کیا۔

اس دورے نے سائنسی تعلیم کو قابلِ رسائی بنانے اور ثقافت کے تحفظ کے لیے صوبائی حکومت کے عزم کی تائید کی۔ ایم ایس سی نے عملاً کر کے دکھایا ہے کہ کس طرح سائنس، داستان گوئی اور مقامی آبادی کی شمولیت مل کر شوقِ تحقیق کو ابھارنے، ثقافت پر فخر کو بڑھانے اور زندگی بھر سیکھنے کے عمل کو جاری رکھنے کے لیے کام کر سکتے ہیں۔

دورے میں وزیر اعلیٰ شاہ نے ایم ایس سی کی عملی نمائشوں، انٹرایکٹو تجربات اور بھرپور تعلیمی پروگراموں کا جائزہ لیا۔ انھوں نے سائنسی تعلیم کے حوالے سے ایم ایس سی کے طریقے کو سراہا اور اس کی رسائی، مقامی کلچر سے زبردست تعلق اور کراچی میں غیر رسمی تعلیم کے لیے اہم ترین مقامات میں سے ایک کی حیثیت سے اُس کے کردار کی تعریف کی۔ سائنس کو مضبوط اور پرکشش بنا کر ایم ایس سی کمرۂ جماعت کی تعلیم اور حقیقی دنیا کی سوجھ بوجھ کے درمیان موجود خلا کو پُر کرتا ہے۔

ٹی ڈی ایف کے چیئرمین حسین داؤد نے کہا، "سائنس کو رٹا لگانے کے بجائے عملی تجربے سے سیکھنا چاہیے۔ ایم ایس سی یہی موقع فراہم کرتا ہے، یہ ایسی جگہ ہے جہاں سیکھنے، نت نئی چیزیں دریافت کرنے اور ثقافتی ورثے کا سنگم ہوتا ہے۔"

وائس چیئر سبرینا داؤد نے کہا، "کراچی کو ایک ایسی جگہ کی ضرورت تھی جہاں بچے اور گھر بھر کے افراد بامقصد اور دلچسپ انداز میں سائنس کے قریب آ سکیں۔ ایم ایس سی نہ صرف وہ عملی تجربہ پیش کرتا ہے بلکہ یہ سب ہماری ثقافتی بنیادوں سے منسلک رہتے ہوئے کرتا ہے۔"

"دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے گم گشتہ شہر " کا افتتاح

اس دورے کے موقع پر وزیر اعلیٰ نے دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے گم گشتہ شہر کا افتتاح کیا۔ میری ٹائم ای اے ریسرچ کے ساتھ ڈیجیٹل ہیریٹج ٹریلز پروجیکٹ کے تحت تیار کی گئی اس نمائش کو کلچرل پروٹیکشن فنڈ کی تائید حاصل ہے، جو یو کے ڈپارٹمنٹ فار کلچر، میڈیا اینڈ اسپورٹس کے اشتراک سے برٹش کونسل کی قیادت میں کام کرتا ہے۔

نمائش میں برطانیہ کی مدد پر چیئرمین حسین داؤد نے برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر، ڈی ایچ سی لانس ڈوم کا شکریہ ادا کیا اور آج کی افتتاحی تقریب میں شرکت کرنے پر اپنی مسرت کا اظہار کیا

The Dawood Foundation

یہ نمائش آنے والے مہمانوں کو سندھ کی قدیم بستیوں جیسے بھنبھور، رتوکوٹ، جام جسکر گوٹھ، رانو کوٹ اور لاہری بندر کے بھرپور سفر پر لے جاتی ہے۔ ان علاقوں میں کھدائی کی سمولیشنز، نوادرات کی بحالی کی سرگرمیوں، انٹرایکٹو کہانیوں اور ورچول ریئلٹی کے تجربات کے ذریعے آنے والے مہمان آثار قدیمہ، ساحلی ماحولیات، موسمیاتی خطرات اور انڈس ڈیلٹا کی طویل ثقافتی تاریخ کا جائزہ لیتے ہیں۔ یہ نمائش زمانہ قدیم سے جدت، دست کاری اور ساحلی تہذیب کے مرکز کے طور پر سندھ کی زبردست کو اجاگر کرتی ہے، جبکہ آنے والی نسلوں کے لیے اُن مقامات کی حفاظت کی اہمیت کے بارے میں شعور بھی بیدار کرتی ہے۔

ثقافتی اور تعلیمی اثرات

"دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے گم گشتہ شہر" جیسی نمائشیں مقامی آبادیوں کو اپنے آبا و اجداد کی کامیابیوں سے ایک مرتبہ پھر جڑنے میں مدد دیتی ہیں جبکہ ثقافتی اور تاریخی شناخت کی اہمیت کو بھی بڑھانے میں دیتی ہیں۔ آثار قدیمہ کو ماحولیاتی تبدیلی، ساحلی حرکیات اور میٹریل سائنس جیسے سائنسی موضوعات کے ساتھ پیش کرکے یہ نمائش واضح کرتی ہے کہ کس طرح مقامی علم اور سائنسی سوجھ بوجھ ایک دوسرے کو مکمل کرتے ہیں۔

یہ تجربات آنے والے مہمانوں پر یہ واضح کرتے ہیں کہ قدیم آبادیوں کی ذہانت آج سندھ کو درپیش کئی چیلنجز کے لیے بھی موزوں ہے۔

سائنس، ورثہ اور مستقبل

وزیر اعلیٰ سندھ کا دورہ سائنس اور ثقافت کے درمیان لازمی روابط کا عملی مظاہرہ کرنے ایم ایس سی کے مشن کی نشاندہی کرتا ہے۔ سندھی ثقافت اور شناخت کے دن پر میگنفی سائنس سینٹر نے دکھایا کہ کس طرح سیکھنے کا عمل اور ثقافتی ورثہ لوگوں میں شوقِ تحقیق، اپنی ثقافت پر فخر اور ان میں آگہی کو بڑھا سکتا ہے۔ ایم ایس سی ایک متحرک پلیٹ فارم فراہم کرکے کراچی کی مقامی آبادیوں کو تائید و حمایت جاری رکھے ہوئے ہے، ایک ایسی جگہ جہاں سائنسی تحقیق اور مقامی ثقافت اکٹھے ہوتے ہیں اور یہ آنے والے مہمانوں کو مستقبل کے لیے ضروری سمجھ بوجھ اور مہارتوں سے لیس کرتا ہے۔